حروف

حرف وہ کلمہ ہے جو نہ تو کسی شخص یا چیز کا نام ہو، نہ کسی کام کے کرنے یا ہونے کو ظاہر کرے اور نہ ہی اپنے الگ کوئی معنی رکھتا ہو، بلکہ یہ مختلف کلموں کو آپس میں ملاتا اور ان کے ساتھ مل کر ہی بامعنی بنتا ہے۔ مثلاً: پر، کا، اور وغیرہ۔

حروف کی اقسام

اردو میں حروف کی بہت اقسام ہیں، جن میں سے چند ایک درج ذیل ہیں:

حروفِ جار: وہ حروف ہیں جو اسما اور افعال کو آپس میں ملاتے ہیں۔ مثلاً: میں، سے، پر، تک، ساتھ، اوپر، نیچے، لیے، واسطے، آگے، پیچھے، اندر، باہر، پاس، درمیان وغیرہ

حروفِ اضافت: وہ حروف ہیں جو اسموں کے باہمی تعلق کو ظاہر کرتے ہیں۔ اردو میں کا، کے، کی حروفِ اضافت ہیں اور زیادہ تر یہی استعمال ہوتے ہیں۔

حروفِ عطف: وہ حروف ہیں جو اسموں کے باہمی تعلق کو ظاہر کرتے ہیں۔ مثلاً و، اور، نیز، پھر۔

حروفِ استفہام: وہ حروف ہیں جو کچھ پوچھنے یا سوال کرنے کے موقع پر بولے جاتے ہیں۔ مثلاً: کیا، کیوں، کہاں، کب، کون، کیسا، کس لیے، کس طرح، کس قدر وغیرہ

حروفِ ندا: وہ حروف ہیں جو کسی اسم کو ندا دینے یا پکارنے کے لیے استعمال ہوتے ہیں۔ مثلاً: اے، یا، اجی، ابے، او، ارے وغیرہ۔

حروفِ تشبیہ: وہ حروف ہیں جو کسی ایک چیز کو کسی دوسری چیز کے مشابہ یا مانند قرار دینے کے لیے استعمال ہوتے ہیں۔ مثلاً: مانند، طرح، جیسا، سا، جوں، مثل، صورت، بعینہٖ، ہوبہو، کا سا، کی سی وغیرہ۔

حروفِ تحسین: وہ حروف ہیں جو تحسین و آفرین کے موقع پر بولے جاتے ہیں۔ مثلاً: شاباش، خوب، واہ، سبحان اللہ، مرحبا، آفرین وغیرہ۔

حروفِ نفرین: وہ حروف ہیں جو نفرت یا ملامت کے لیے استعمال ہوتے ہیں۔ مثلاً: توبہ، لعنت، تف، معاذ اللہ، استغفر اللہ، لاحول ولا قوۃ وغیرہ۔

حروفِ استدراک: وہ حروف ہیں جو پہلے جملے میں آنے والے کسی شبہ کو دور کرنے کے لیے دوسرے جملے میں استعمال ہوں۔ مثلاً: مگر، اگرچہ، لیکن، ہاں، البتہ، الّا، و لے وغیرہ۔

حروفِ تاکید: وہ حروف ہیں جو کلام میں تاکید اور زور پیدا کریں۔ مثلاً: ہرگز، ضرور، مطلق، بالکل، زنہار، سراسر، سربسر، اصلاً، خود، کبھی، سبھی، سب کے سب، کلہم، سرتاپا، ہوبہو، ضرور بالضرور وغیرہ۔

حروفِ علّت: وہ حروف ہیں جو کسی بات کے سبب یا علّت کو ظاہر کریں۔ جیسے: کہ، کیوں، تاکہ، اس لیے کہ، تا وغیرہ

حروفِ مفاجات: مفاجات کے لغوی معنی ہیں: اچانک یا یکا یک۔ حروفِ مفاجات وہ حروف ہیں جو کسی امر کے اچانک واقع ہونے